REGD No. L. 5259

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

روزنامہ

یوم پنجشنبہ

۱۳ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۳ شہادت ۱۳۳۷ھش ۔ ۳ اپریل ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۷۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:

"طبیعت ناساز ہے۔"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

امریکہ اور برطانیہ ایٹمی تجربے بند نہیں کریں گے

روسی تجویز کے متعلق صدر آئزن ہاور اور مسٹر ڈلس میں تبادلۂ خیالات

واشنگٹن ۲ اپریل۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان مسٹر لنکن وائٹ نے کل اعلان کیا کہ ایٹمی تجربے بند کرنے کے متعلق روس کے اعلان کا امریکی پالیسی پر کوئی اثر نہیں پڑیگا اور امریکہ اس موسم بہار اور گرمیوں میں پروگرام کے مطابق ایٹمی تجربے جاری رکھے گا۔ اس سوال کے جواب میں کہ جزائر مارشل میں مجوزہ تجربات مکمل کر لینے کے بعد امریکہ روس کی تقلید کرے گا یا نہیں مسٹر وائٹ نے کہا اس امر کا امکان ہے کہ امریکہ کے موقف کے مطابق روس اس سلسلہ میں اپنے اڈوں کا معائنہ کرنے کی دعوت دے گا۔

دریں اثناء کل صدر آئزن ہاور اور وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے ایٹمی تجربات بند کرنے کے متعلق روس کے فیصلہ پر تبادلۂ خیالات کیا۔ امریکہ نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ ماسکو کی جانب سے ایٹمی تجربات پر یکطرفہ بندش میں تصدیق کی کوئی ضمانت پیش نہیں کی گئی ہے۔ امریکہ نے روس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ میں باقاعدہ طریقہ سے تخفیف اسلحہ کے مسئلہ پر بحث کرے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اقوام متحدہ کی قرارداد پر فوراً عمل کرنے کے لئے تیار ہے۔ امریکہ نے ماسکو پر الزام لگایا کہ وہ تخفیف اسلحہ کے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادوں کی تعمیل کرنے کی بجائے اپنی آن مشول کرنے والی تجاویز کو ترجیح دے رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آزاد دنیا روسی عزائم کے ایسے بیان پر بھروسہ نہیں کر سکتی جن کی تصدیق کا کوئی طریقہ موجود نہیں۔

مصر کی طرف سے سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ

متحدہ عرب ری پبلک کی سرحدوں پر اسرائیلی فوجوں کے حملے

لندن ۲ اپریل۔ قاہرہ ریڈیو نے اپنی عربی نشریات میں اعلان کیا ہے کہ مصر نے اقوام متحدہ سے سلامتی کونسل کا ایک ہنگامی اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تاکہ متحدہ عرب ری پبلک کی سرحدوں پر اسرائیلی فوجوں کے حالیہ حملوں پر غور کیا جا سکے۔ اقوام متحدہ میں عرب ری پبلک کے مستقل مشن کے ناظم الامور نے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہمرشولڈ کو ایک خط لکھا ہے جس میں عرب ری پبلک کی شمالی سرحد پر اسرائیلی فوجوں کے حملوں کے خلاف پر زور احتجاج کرتے ہوئے اس پر زور دیا گیا ہے کہ سلامتی کونسل کا اجلاس بلا کر یہ معاملہ اس میں پیش کیا جائے۔

ایران میں تیل کی ریکارڈ پیداوار

لندن ۲ اپریل۔ ایران میں تیل کی تلاش پیداوار اور صفائی کی کمپنیوں نے جو تفصیلات شائع کی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ایران کے جس علاقہ میں کمپنیوں کا بین الاقوامی گروپ کام کر رہا ہے۔ وہاں گزشتہ سال تیل کی پیداوار تین کروڑ ۵ ۴ لاکھ ٹن ہوئی جو کہ ایک ریکارڈ پیداوار ہے۔ یہ مقدار ۱۹۵۶ء کی پیداوار سے ایک تہائی زیادہ ہے۔ اس تیل پر ایرانی حکومت کو ۷ کروڑ ۶۰ لاکھ پونڈ آمدنی ہوئی۔ گزشتہ سال آبادان کے کارخانہ میں ایک کروڑ ۵ ۲ لاکھ ٹن تیل صاف کیا گیا۔ یہ اعداد اس سے پیوستہ سال کے مقابلہ میں ۴۰ لاکھ ٹن زیادہ ہیں۔

برطانیہ میں ٹیلی ویژن

لندن ۲ اپریل۔ سیاسی اور اقتصادی منصوبہ بندی کے ادارے کے مرتب کئے ہوئے جائزے میں بتایا گیا ہے کہ برطانیہ کی نصف سے زیادہ بالغ آبادی کے گھروں میں ٹیلیویژن سیٹ ہیں۔ جبکہ آج سے صرف دس سال پہلے یہاں ہر ہزار آدمیوں میں سے دو کے پاس ٹیلی ویژن سیٹ تھے۔

تیل کی تلاش کیلئے ایک اور کمپنی سے معاہدہ

کراچی ۲ اپریل۔ حکومت پاکستان نے کل ایک امریکی تیل کمپنی سے سمجھوتہ کیا جس کے تحت کمپنی مغربی پاکستان کے جنوب مشرق میں دس ہزار مربع میل کے علاقے میں تیل تلاش کرے گی۔ معاہدے کے مطابق پاکستان تیل کی تلاش کے ابتدائی اخراجات کا ایک چوتھائی حصہ برداشت کرے گا۔ اور اس کے بعد جو تیل برآمد ہو گا۔ اس کا ایک چوتھائی حصہ پاکستان کو ملے گا۔ نیز کمپنی کے منافع کا پچاس فیصد بھی پاکستان حاصل کرے گا۔ کمپنی تیل کی تلاش کے ہر شعبے میں پاکستانیوں کو تربیت دے گی۔ یہ ساتویں تیل کمپنی ہے جس کے ساتھ پاکستان نے تیل کی تلاش کا معاہدہ کیا ہے۔

لیگ کو کابینہ میں شرکت کی دعوت نہیں دی گئی تھی

کراچی ۲ اپریل۔ یہاں کے باخبر حلقوں نے بعض اخبارات کی اس اطلاع کی قطعی تردید کی ہے۔ کہ سکندر مرزا نے کل رات مسلم لیگ کو ملک فیروز خاں نون کے تحت مرکزی کابینہ میں شرکت کی دعوت دی تھی۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ اس اطلاع میں ذرہ بھر بھی صداقت نہیں۔ کہ صدر مرزا نے مرکزی کابینہ میں مسلم لیگ کو پانچ نشستوں کی پیشکش کی تھی۔

جموں کے قریب بم پھٹنے کی وارداتیں

نئی دہلی ۲ اپریل۔ بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو نے کل پارلیمنٹ میں بتایا کہ انہی دنوں مقبوضہ کشمیر کے علاقہ جموں میں بم پھٹنے کی وارداتیں ہوئیں۔ ان میں سے ایک حادثہ جموں پٹھانکوٹ روڈ کے قریب موضع چندر رائیں میں ہوا۔ دوسرا حادثہ اکھنور سے ۵ میل جنوب موضع گرکھی میں ہوا۔ انہوں نے کہا ان دونوں حادثوں سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر - روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ اپریل ۱۹۵۸ء

"مالکِ حقیقی کی معرفت"

"مجلس احباب ملتان" کی طرف سے روزنامہ آفاق لاہور مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۵۸ء میں ایک مکتوب شائع ہوا ہے۔ جس میں ماہرین روحانیات سے حسب ذیل سوال کیا گیا ہے۔

"تزکیہ نفس اور روحانی ارتقاء اطمینان قلب و مالک حقیقی کی معرفت حاصل کرنے کے لئے کیا طریقے و ذرائع ہیں۔ جن کو بروئے کار لا کر انسان بدی سے نفرت اور نیکی سے طبعاً محبت کرنے لگتا ہے۔

(نوٹ:۔ ذرائع و اعمال وغیرہ مناسب ترتیب سے درج ہوں۔ یعنی جن کی ضرورت پہلے ہو سکتی ہے وہ پہلے درج کئے جائیں۔ اور جن کی ضرورت بعد میں ہو سکتی ہے۔ وہ علی الترتیب بعد میں درج فرمائیے)

یہ سوال بڑا اہم ہے۔ اگرچہ یہ سوال صحیح انداز میں نہیں پوچھا گیا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ "احباب ملتان" ہی اس کے جواب کے خواہشمند نہیں۔ بلکہ آج تمام دنیا ہی اس کا جواب سننے کے لئے ہمہ تن سوال بنی ہوئی ہے اس سوال کی اہمیت واضح کرنے کے لئے ہم ذیل میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کی ایک معرکۃ الآراء تقریر "تعلق باللہ" کے تمہیدی حصہ سے ایک اقتباس درج ذیل کرتے ہیں۔

"اس مضمون کو سمجھنے کے لئے سب سے پہلا سوال انسان کے دل میں یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا خدا ہے یا نہیں؟ اور پھر دوسرا سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ کیا خدا مل سکتا ہے یا نہیں۔ اگر اس دنیا کا کوئی خدا ہے۔ اور اگر خدا ہمیں مل سکتا ہے۔ تو اس میں شبہ ہی کیا ہے کہ پھر سب سے مقدم چیز وہی ہے۔ بہرحال بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو لوگوں کو بہت مرغوب ہوتی ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ اگر وہ چیزیں انہیں مل جائیں۔ تو وہ بڑے خوش قسمت ہیں۔ لیکن وہ چیزیں بہت ادنےٰ اور معمولی ہوتی ہیں۔ اور پھر ان چیزوں کے حصول کے بعد بھی اور ہزاروں چیزوں کی احتیاج انسان کو باقی رہتی ہے۔ لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر خدا تعالےٰ پر ہمیں کامل یقین ہو۔ اور اگر خدا ہمیں مل سکتا ہو تو پھر قطعی اور یقینی طور پر انسان کہہ سکتا ہے۔ کہ اس کے بعد مجھے کسی اور چیز کی کیا ضرورت ہے"
(تعلق باللہ صـ۳-۴)

"احباب ملتان" نے اپنے اس مکتوب میں لکھا ہے کہ وہ ان جوابات کو جو موصول ہوں گے ایک کتابی صورت میں شائع کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ان کی اور دوسرے دوستوں کی جو اس سوال سے دلچسپی رکھتے ہیں، اطلاع کے لئے لکھتے ہیں کہ وہ اس سوال کا اصولی جواب اسلام کے نقطۂ نظر سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیفات میں پائیں گے۔ چنانچہ آپ کے مشہور لیکچر "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ پھر اس سوال کا جواب انہیں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی محولہ بالا تقریر "تعلق باللہ" اور تقریر "ذکر الٰہی" میں ملے گا۔ تعلق باللہ کے مضامین کی مختصر فہرست درج ذیل ہے:۔

تعلق باللہ — خدا کے ملنے کے متعلق مذاہب عالم کی تعلیم — تعلق باللہ کا مفہوم — خلق الانسان من علق کے معنے۔ انسان کی پیدائش تعلق باللہ کے لئے ہے — شوق اور عشق — رغبت۔ وُدّ کا مفہوم — خدا کا وعدہ دینا حبّ کا مفہوم — ذنب کے معنے — خُلّۃ کا مفہوم — محبت کے مختلف درجات — محبت کی دو قسمیں کسبی اور وہبی — مختال سے خدا محبت نہیں کرتا — معتد سے اللہ تعالےٰ محبت نہیں کرتا۔ خوان سے خدا محبت نہیں کرتا۔ اثیم سے خدا محبت نہیں کرتا۔ فرح سے خدا محبت نہیں کرتا۔ مفسد سے خدا محبت نہیں کرتا۔ ناشکرے سے خدا محبت نہیں کرتا۔ مسرف سے خدا محبت نہیں کرتا۔ ظالم سے خدا محبت نہیں کرتا۔ محبتِ الٰہی پیدا کرنے کے ذرائع۔ مخلوقِ الٰہی کی خیرخواہی — گناہ پر ندامت کا اظہار — قانون قدرت میں محبت پیدا کرنے کے ذرائع — ماں باپ کی محبت کی وجوہات — ماں باپ کے دل میں محبت پیدا کرنے کے موجبات — محبت کے موجبات اللّٰھم ارزقنی حبّک کی دعا۔
(تعلق باللہ صـ۲)

آج خدا تعالےٰ کے فضل سے صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو اسلامی تعلیم کے مطابق مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کی پورے طور پر قائل ہے اور ہمارا علیٰ وجہ البصیرت ایمان ہے کہ قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ میں جو طریقے اللہ تعالےٰ کی معرفت حاصل کرنے کے بتائے گئے ہیں۔ وہ مکمل ہیں اگر ان پر پورا پورا عمل کیا جائے۔ تو ہر انسان بقدر وسعت اللہ تعالےٰ سے تعلق پیدا کر سکتا ہے۔ اور تعلق باللہ کے شیریں ثمرات سے حصہ پا سکتا ہے۔ آج سوائے جماعت احمدیہ کے افراد کے کوئی دوسرا نہ تو مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کا قائل ہے۔ اور نہ وہ اس حقیقت کو سمجھ سکتا ہے۔ چنانچہ آج زیادہ تر دنیا کے مادی نقطۂ نظر کی اشاعت کی وجہ سے لوگ زیادہ تر "تعلق باللہ" کے یا تو منکر ہیں اور یا اس کا مفہوم بھی مادی لوازمات کے مطابق لیتے ہیں۔ جیسا کہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ نے اپنی اسی تقریر میں فرمایا ہے۔

"وہ لوگ جو اپنی زندگی اللہ تعالےٰ کے احکام کے مطابق نہیں رکھتے۔ وہ بے شک منکر ہوتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ خدا نہیں مل سکتا۔ مسلمانوں میں سے جو متکلمین یا فلسفی لوگ ہیں۔ یعنی وہ لوگ جو خالص ظاہری علوم کے دلدادہ ہوتے ہیں یا جنہیں ہم زیادہ سے زیادہ کتابی کہہ سکتے ہیں۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ سے ملاقات نہیں ہو سکتی۔ اس سے تعلق پیدا کرنے کا صرف اتنا ہی مفہوم ہے۔ کہ انسان کو اس امر کا یقین ہو جائے کہ وہ اس کے حکم کے مطابق نماز روزہ اور ذکر الٰہی وغیرہ میں مشغول ہے۔ گویا عبادت و امتثال ہی اس سے تعلق ہے۔ اس کا احسان و انعام ہی اس تعلق کے اظہار کا ایک ثبوت ہے"۔
(تعلق باللہ صـ۷)

چنانچہ آجکل کے تمام مذہبی لیڈر "تعلق باللہ" کی نسبت "سیاسی باتوں" کی طرف زیادہ مائل ہیں۔ اور اسلام کی توجیہہ بھی سیاسی نقطۂ نظر سے ہی کرتے ہیں۔ اور یہی لوگ ہیں جو دراصل اسلام کے بنیادی اصول "روحانیت" سے منحرف ہو چکے ہیں۔ اور صرف بے مغز قشر کے پجاری بنے ہوئے ہیں۔ اور اسلام کو اشتراکیت اور فاشسٹی لادینی تحریکوں کی قسم کی ہی ایک تحریک سمجھتے ہیں۔ جس کو "روحانیت" سے نہیں۔ بلکہ صرف "دنیاوی قوت" سے ہی لوگوں پر مسلط کیا جا سکتا ہے۔ ایسے لوگوں کو دراصل اسلام سے کوئی تعلق واسطہ نہیں وہ اسلام کے نام سے صرف اپنا اقتدار چاہتے ہیں:

مجلس شوریٰ کی تاریخوں کے متعلق ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس شوریٰ کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے۔ کہ چار دن کی بجائے تین دن ہو لہٰذا اس سال مجلس شوریٰ بتاریخ ۲۵، ۲۶، ۲۷ اپریل ۱۹۵۸ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار ہوگی۔ احباب مطلع رہیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

فیضانِ نبوّتِ محمّدیہ

تقریر جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ

برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء

(قسط نمبر ۵)

۹۔ ۱۷؍مئی ۱۹۰۸ء کو اپنی وفات سے ۹ یوم پہلے یہ دو الہامات ہوئے۔

انّی مع الرسول اقوم
ولن ابرح بعمر ناپائیدار

اور بیس مئی کو الہام ہوا:۔

"الرحیل ثمّ الرحیل
والموت قریب" (تذکرہ ص ۶۹۶)

کہ میں اپنے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں۔ ناپائیدار عمر پہ بھروسہ مت کرو۔ اب کوچ کا وقت آگیا۔ ہاں کوچ کا وقت آگیا۔ اور موت قریب ہے۔

۱۰۔ الہامِ الٰہی نے اس بات کو بھی واضح کر دیا ہے کہ مسیح موعود علیہ السلام کو منصبِ نبوّت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مہرِ نبوت کے ذریعہ حاصل ہوا ہے چنانچہ آپکو الہام ہوا۔

الم تعلم ان اللّٰہ
علٰی کل شیئٍ قدیر۔ یلقی
الرّوح من امرہٖ
علٰی من یشاء من عبادہٖ
کلّ برکۃٍ من محمّدٍ
صلی اللّٰہ علیہ وسلم
فتبارک من علّم وتعلّم

خدا کی فیلنگ اور خدا کی مہر نے کتنا بڑا کام کیا"۔

(حقیقۃ الوحی ص ۹۵-۹۶)

اس کا ترجمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یوں لکھتے ہیں:۔

اے معترض کیا تو نہیں جانتا کہ خدا ہر ایک بات پر قادر ہے جس پر اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے۔ اپنی رُوح ڈالتا ہے۔ یعنی منصبِ نبوت اسکو بخشتا ہے اور یہ تو تمام برکت محمد صلعم سے ہی ملی ہے۔ پس بہت برکتوں والا ہے جس نے اس بندہ کو تعلیم دی اور بہت برکتوں والا ہے جس نے تعلیم پائی۔ خدا نے وقت کی ضرورت محسوس کی اور اس کے محسوس کرنے اور نبوت کی مہر نے جس میں بشدّت قوّت فیضان ہے۔ بڑا کام کیا یعنی تیرے مبعوث ہونے کے دو باعث ہیں۔

(حقیقۃ الوحی ص ۹۵-۹۶)

اسی کی تشریح میں حاشیہ میں تحریر فرماتے ہیں۔

یہ وحی الٰہی کہ خدا کی فیلنگ اور خدا کی مہر نے کتنا بڑا کام کیا۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ خدا نے اس زمانہ میں محسوس کیا کہ یہ ایسا فاسد زمانہ آگیا ہے جس میں ایک عظیم الشان مصلح کی ضرورت ہے۔ اور خدا کی مہر نے یہ کام کیا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ ایک پہلو سے وہ امتی ہے۔ اور ایک پہلو سے نبی۔ کیونکہ اللہ جلشانہٗ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صاحبِ خاتم بنایا یعنی آپ کو افاضہ کمال کے لئے مُہر دی جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی۔ اسی وجہ سے آپ کا نام خاتم النبیین ٹھہرا۔ یعنی آپ کی پیروی کمالاتِ نبوت بخشتی ہے۔ اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے اور یہ قوتِ قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی۔

(حقیقۃ الوحی ص ۹۶-۹۷)

دعوےٰ کرشن

ہندوؤں میں کرشن کی آمد ثانی کی پیشگوئی موجود تھی۔ اور اس کا زمانہ وہی بتایا گیا تھا جو مسیح موعود کا زمانہ ہے آپ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوا "ہے کرشن رودّر گوپال تیری مہما گیتا میں بھی لکھی گئی ہے"۔

(لیکچر سیالکوٹ ص ۲)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"میں ان گناہوں کے دور کرنے کے لئے جن سے زمین پُر ہوگئی ہے۔ جیسا کہ مسیح ابنِ مریم کے رنگ میں ہوں۔ ایسا ہی راجہ کرشن کے رنگ میں بھی ہوں۔ جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں سے ایک بڑا اوتار ہے۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ رُوحانی حقیقت کی رُو سے میں وہی ہوں۔ یہ میرے خیال یا قیاس سے نہیں بلکہ وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے اس نے میرے پر ظاہر کیا ہے نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا ہے کہ تو ہندوؤں کے لئے کرشن اور مسلمانوں اور عیسائیوں کیلئے مسیح موعود ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ ص ۳۰)

راجہ کرشن جیسا کہ میرے پر ظاہر کیا گیا ہے درحقیقت ایک ایسا کامل انسان تھا جس کی نظیر ہندوؤں کے کسی رشی اور اوتار میں نہیں پائی جاتی اور اپنے وقت کا اوتار یعنی نبی تھا جس پر خدا کی طرف سے رُوح القدس اترتا تھا۔ وہ خدا کی طرف سے فتح مند اور بااقبال تھا۔ جس نے آریہ ورت کی زمین کو پاپ سے صاف کیا وہ اپنے زمانہ کا درحقیقت نبی تھا جس کی تعلیم کو پیچھے سے بہت باتوں میں بگاڑ دیا گیا۔ وہ خدا کی محبت سے پُر تھا اور نیکی سے دوستی اور شر سے دشمنی رکھتا تھا۔ (لیکچر سیالکوٹ ص ۳۰)

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

جیسا کہ آریہ قوم کے لوگ کرشن کے ظہور کا ان دنوں میں انتظار کرتے ہیں وہ کرشن میں ہی ہوں۔ یہ دعویٰ صرف میری طرف سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا وہ تو ہی ہے۔ "آریوں کا بادشاہ"

(تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۸۵)

ایک اعتراض کا جواب

اعتراض:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے بہت سے دعاوی کئے ہیں یعنی میں مسیح موعود ہوں۔ میں مثیلِ مسیح ہوں۔ مہدی معہود ہوں۔ مجدد ہوں۔ امتی نبی ہوں۔ خلیفہ ہوں۔ امام ہوں۔ نذیر ہوں علاوہ ازیں کرشن ہوں جو ہندوؤں کا ایک اوتار تھا۔

جواب:۔ اس کا جواب یہ ہے کہ بعض دعاوی اصل دعویٰ کے لازم حال ہوتے ہیں۔ اور ان دعاوی میں آپس میں لازم و ملزوم کا تعلق ہوتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان دعاوی میں سے مسیح موعود کا دعویٰ ملزوم کی حیثیت رکھتا ہے اور باقی سب دعاوی اس کے لوازم میں سے ہیں۔ مسیح موعود کے لئے مثیلِ مسیح۔ مجدد اور نبی ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ نبوّت مسیح سے منفک نہیں اور جو نبی ہو اس کا مہدی یعنی خدا سے ہدایت یافتہ اور امام ہونا ضروری ہے۔ مسیح موعود کو تمام علماء نبی کے علاوہ امام اور خلیفہ بھی تسلیم کرتے ہیں۔ پس امامت اور خلافت اسکے لازم حال ہے۔ چونکہ مسیح موعود مستقل نبی نہیں بلکہ وہ شریعتِ محمدیہ کے احیاء کے لئے مبعوث ہونے والا تھا۔ اسلئے اس کا مجدّدِ دین ہونا بھی ضروری ہے۔ رہا کرشن کا دعویٰ سو کرشن بھی خدا کا ایک نبی تھا۔ جو آریہ ورت میں مبعوث ہوا اوتار کا لفظ نبی کا قائمقام ہے۔ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کرشن کو نبی قرار دیا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

کان فی الھند نبیٌّ
اسود اللّون اسمہٗ
کاھنًا (رواہ الدیلمی)

کہ ہندوستان میں ایک سانولے رنگ کا نبی گذرا ہے۔ جس کا نام کاہن تھا۔ کاہن یا کنہیا کرشن جی مہاراج کا ہی دوسرا نام ہے اور ان کی بعثتِ ثانیہ کی پیشگوئی ہندوؤں

میں موجود تھی۔ ایک ہی زمانہ میں دو مامور ہندوؤں اور مسلمانوں میں ظاہر نہیں ہو سکتے تھے۔ کرشن کی آمد ثانی کی پیشگوئی درحقیقت علم الٰہی میں مسیح موعود کی آمد سے تعلق رکھتی تھی اس لئے اللہ تعالےٰ نے مسیح موعود پر اس امر کا انکشاف فرمایا کہ آپ ہی ہندوؤں کے موعود کرشن ہیں تا ہندو اسلام کی طرف متوجہ ہوں کثرت دعاوی کوئی قابل اعتراض امر نہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رسول بھی تھے نبی بھی تھے خاتم النبیین بھی تھے مثیل موسےٰ بھی تھے دعائے ابراہیم بھی تھے نذیر بھی تھے بشیر بھی تھے سراج منیر بھی تھے ماحی بھی تھے عاقب بھی تھے اور حاشر بھی۔

دعویٰ فضیلت بر مسیح

آپ کے ان سب دعاوی پر ایک ایک مسلمان کو ایمان رکھنا ضروری ہے بالآخر عرض ہے کہ امت محمدیہ کا مسیح موعود از روئے الہامات مسیح موعود مسیح ابن مریم علیہ السلام سے افضل ہے۔ الہام الٰہی بتاتا ہے:۔

> خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے۔

(ریویو جلد اول نمبر ۶ صفحہ ۲۵۷)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کی تشریح میں حقیقۃ الوحی میں فرماتے ہیں:۔

> مسیح ابن مریم آخری خلیفہ موسےٰ علیہ السلام کا ہے اور میں آخری خلیفہ اس نبی کا ہوں جو خیر الرسل ہے اس لئے خدا نے چاہا کہ مجھے اس سے کم نہ رکھے میں خوب جانتا ہوں کہ یہ الفاظ میرے ان لوگوں کو گوارہ نہ ہوں گے۔ جن کے دلوں میں حضرت مسیح کی محبت پرستش کی حد تک پہنچ گئی ہے۔ مگر میں ان کی پرواہ نہیں کرتا۔ میں کیا کروں کس طرح خدا کے حکم کو چھوڑ سکتا ہوں اور کس طرح اس روشنی سے جو مجھے دی گئی تاریکی میں آسکتا ہوں ۔۔۔۔۔۔ میں اس قدر جانتا ہوں کہ آسمان پر خدا کی غیرت عیسائیوں کے مقابل پر بڑا جوش مار رہی ہے انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کے مخالف وہ توہین کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ کہ قریب ہے کہ ان سے آسمان پھٹ جائیں۔ پس خدا دکھلاتا ہے کہ اس رسول کے ادنےٰ خادم اسرائیلی مسیح ابن مریم سے بڑھ کر ہیں

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۰)

پس جس طرح مثیل موسےٰ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم موسےٰ سے بڑھ کر تھے اسی طرح ضروری تھا کہ امت محمدیہ کا مسیح موعود جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا آخری خلیفہ ہے۔ موسیٰ علیہ السلام کی امت کے مسیح موعود اور ان کے آخری خلیفہ سے بڑھ کر ہوتا تا نبوت محمدیہ کی کسر شان نہ ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں کیا خوب فرمایا ہے۔ ؎

صد ہزاراں یوسفے بینم دریں چاہ ذقن
واں مسیح ناصری شد از دمِ اُو بے شمار

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔

درخواست دعا

مکرم و محترم برادرم خلیفہ علیم الدین صاحب کے دائیں بازو میں اعصابی درد ہو کر ساری بانہہ پر چھالے نکل آئے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کو بہت تکلیف ہے بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار شیخ کلیم الرحمٰن ۔ ربوہ)

جماعت احمدیہ وزیرآباد کا کامیاب جلسہ

مورخہ ۲۰، ۲۱ مارچ کو جماعت احمدیہ وزیرآباد کا ایک شاندار جلسہ ہوا۔ جس میں جہلم گجرات اور مضافات کی جماعتوں کے احمدی بھی شریک ہوئے۔

۲۰ مارچ کو بعد نماز عشاء پہلا اجلاس زیر صدارت چوہدری عزیز اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ وزیرآباد منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ نے جلسہ کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد ہمارے غیر ملکی بھائی عبدالوہاب صاحب (افریقہ) محمود عبداللہ سیوطی صاحب (عدن) محمد عثمان صاحب (چین) نے علی الترتیب انگریزی، عربی، اور چینی میں تقاریر کیں، اول الذکر دو تقریروں کا خلاصہ اردو میں مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ نے اور آخری تقریر کا اردو میں خلاصہ خود بخود محمد عثمان صاحب چینی نے بیان کیا۔ بعد ازاں مکرم قاضی محمد نذیر صاحب سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان حضرت مسیح موعود کی نظر میں کے موضوع پر اپنے مخصوص انداز میں جامع تقریر فرمائی۔ اس کے بعد ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے میجک لنٹرن کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے تبلیغی کارناموں سے متعلق ایک فلم دکھائی۔

۲۱ مارچ کو دوسرا اجلاس صبح آٹھ بجے شروع ہوا تلاوت و نظم کے بعد ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا نے تحریف بائیبل کے موضوع پر تقریر کی آپ نے اپنی تقریر میں بائیبل کے مختلف ایڈیشنوں سے بعض حوالے پڑھ کر سنائے اور مثالوں سے ثابت کیا کہ بائیبل میں تحریف ہو چکی ہے ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم قاضی محمد نذیر صاحب نے خاتم النبیین کے صحیح مفہوم کے موضوع پر تقریر فرمائی اور آپ نے قرآن و حدیث نیز ائمہ سلف کے اقوال سے ثابت کیا کہ خاتم النبیین کا وہی مفہوم صحیح ہے۔ جو جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے اور اسی کو ماننے سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بلند شان کا اظہار ہوتا ہے۔ اس کے بعد مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نے صداقت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر عالمانہ تقریر فرمائی آپ نے اپنی تقریر میں قرآن مجید سے صداقتوں کے معیار بیان فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو ثابت کیا

تیسرا اجلاس ۲۱ مارچ کو نماز جمعہ کے بعد منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی نے عقیدہ حیات مسیح کے نقصانات کے موضوع پر تقریر فرمائی اور ثابت کیا کہ اس عقیدہ کو ماننے سے اللہ تعالےٰ کی توحید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر زد پڑتی ہے۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم گیانی واحد حسین صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں "مسیح موعود کی آمد ثانی" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

اس کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا نے "توحید" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے سورۃ اخلاص کی تفسیر بیان کی اور یہ ثابت کیا کہ تثلیث کا عقیدہ سراسر توحید کے خلاف اور خود عیسائی مذہب کی تعلیمات کے خلاف ہے۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم قاضی علی محمد صاحب خطیب جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ نے "اخوت اسلامی" کے موضوع پر موثر تقریر کی۔

اس جلسہ کے لئے جماعت احمدیہ وزیرآباد نے عموماً اور مندرجہ ذیل احباب نے خاص کوشش ہمت اور مسلسل جدوجہد سے کام کیا۔

مکرم چوہدری عزیز اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ وزیرآباد مکرم ایس ایم عبداللہ صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت وزیرآباد میاں عنایت اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد میاں برکت علی صاحب سیکرٹری ضیافت مکرم میاں غلام احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ اور مکرم یعقوب اللہ صاحب قمر۔ اللہ تعالےٰ ان سب احباب کو جزائے خیر دے۔

(عبدالباسط شاہد)

ضرورت

حفاظت خاص کی آسامیوں کے لئے ۳-۴ نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ مرکز میں رہنے اور خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والے نوجوانوں کے لئے اچھا موقعہ ہے۔ سابق فوجی نوجوانوں کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ معہ گرانی الاؤنس -/۵۵ روپے ماہوار ہوگی۔ درخواستیں امیر جماعت یا پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق کے ساتھ جلد بھجوائیں۔ اور جو دوست خود آکر مل سکتے ہوں۔ وہ پرائیویٹ سیکرٹری کو دفتر میں آکر ملیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

وہ آیا منتظر تھے جس کے دن رات

(از مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف)

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی خبروں کے مطابق اسلام ایک بے بس غریب کی طرح ہو رہا تھا (بدء الاسلام غریباً وسیعود غریباً) مسیحیت اپنے پورے جوبن پر تھی صلیبی عقیدہ پھر دنیا میں پھیلایا جا رہا تھا۔ وہ عیسائیت جو اس وقت اپنے مادی غلبے اور مادی وسائل کی کثرت سے مسلمانوں کو اپنے دامن میں سمیٹ رہی تھی۔ اسلام کی حقیقت سے مسلمان بے بہرہ ہو رہے تھے (یاتی علی امتی زمان ...... الخ) اسلام فقط نام باقی رہ گیا تھا۔ وہ قرآن جس نے صدیوں کی مردہ قوموں کے اندر زندگی کی روح پیدا کر دی تھی (کلم بہ الموتی) جس کی ایک ضرب کلیمی سے سلطنتیں پارہ پارہ ہو گئی تھیں (سیرت بہ الجبال) جسے لے کر مسلمان زمین کے کناروں تک پہنچ گئے تھے (قطعت بہ الارض) آج اس قرآن کو چھوڑ چکے تھے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روح خداوند ذوالعرش سے فریادی تھی (یارب ان قومی اتخذوا ہذا القرآن مھجورا) اور مساجد ہدایت سے ویران تھیں۔ (مساجدھم عامرۃ وھی خراب من الھدیٰ)

صادق مصدوق کی خبروں کے مطابق دنیا کی محبت مسلمان کے دل میں پیدا ہو چکی تھی۔ وہ خدا کے منکر ہو چکے تھے۔ زکوٰۃ کو تاوان سمجھنے لگ گئے تھے۔ جس اقتصادی نظام نے کبھی ان کے معاشرہ میں ہم آہنگی پیدا کی تھی وہ اس نظام (زکوٰۃ) کو زنگ سمجھتے تھے۔ ام الخبائث کو پھر منہ لگا چکے تھے۔ کجا ان کے بزرگ دین و دنیا ہر دو کی دولت سے حصہ دار فرماتے تھے۔ لیکن اب اس حدیث کے مطابق۔ ما اظرفہ واعقلہ وما فی قلبہ مثقال حبۃ من خردلٍ من الایمان اب ایمان کی متاع ان کے دل کے نشیمن سے یوں اڑ گئی تھی جس طرح کبوتر اپنے گھونسلے سے۔ نماز جو دین کا راس المال تھا ضائع ہو گئی تھی۔ علم حقیقی جو تقویٰ پیدا کرتا ہے نفس کی تربیت کرتا ہے۔ اخلاق کی اصلاح کرتا ہے اب اٹھ چکا تھا۔ فرمایا تھا فداہ ابی وامی نے یرفع العلم ویظھر الجھل معاشرہ میں عزت کا مدار ایمان نہ رہا تھا۔ عورت اپنے دائرہ عمل سے باہر نکل گئی تھی نئی نئی سواریاں ایجاد ہو چلی تھیں۔ دجال ظاہر ہو چکا تھا اور بموجب آیت قرآنی من کل حدب ینسلون وہ ہر بلندی پر چھا رہا تھا۔ حدیث کی پیشگوئی کے مطابق ریابہ کا دور شروع ہو چکا تھا۔ امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو گئی تھی۔ بموجب حدیث یہود نامسعود سے مشابہت اختیار کر گئی تھی۔ یہ علامات ظاہر ہو چکی تھیں کہ ایک شخص ظاہر ہوا جس نے کہا ؎

میں وہ پانی ہوں جو اترا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نور خدا جس سے ہوا دن آشکار

چاند سورج کو اس کے وقت گرہن لگا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تھا کہ چاند کو جن تاریخوں میں گرہن لگتا ہے اس کے مہدی میں ان میں سے پہلی تاریخ کو گرہن لگے گا اور سورج کو جن تاریخوں میں گرہن لگتا تھا ان میں سے درمیانی تاریخ کو گرہن لگے گا۔ اور جب سے زمین و آسمان پیدا ہوئے ہیں یہ کبھی نہ ہوا تھا۔ حضرت مہدی کے زمانہ میں ہوگا (دار قطنی ص ۱۸۸) اس کے آنے کے ساتھ زمین میں زلازل پیدا ہوئے آسمان کی آنکھ خشمگیں ہوئی۔ وہ ملک کے کسی قابل ذکر مدرسہ میں نہ پڑھا تھا۔ کسی مشہور استاد کے سامنے اس نے زانوئے تلمذ تہ نہ کئے تھے۔ دہلی میں ایک دفعہ ایک مشہور عالم سے گفتگو ہوئی تو دوران گفتگو میں وہ کہنے لگے مرزا صاحب نے کس سے پڑھا تھا۔ اس کا استاد اُن کے سلسلہ اساتذہ سے تھا جن پر انہیں ناز تھا۔ لیکن باوجود اس کے اس نے عربی میں اپنے مقابل پر علماء کو بلایا۔ اسے علمی معجزات دیے گئے۔ قرآن مجید اور اسلامی علوم پر اس نے لکھا اور کہا مجھے یہ اعجاز دیا گیا اس کی مثال لاؤ۔ اور یاد رکھو۔ میرے خدا نے مجھے کہا ہے۔ من قام للجواب وتنمّر فسوف یریٰ انہ تندّم وتذمّر۔

جو جواب کے لئے کھڑا ہوگا وہ شرمندہ اور ذلیل ہوگا اس نے کہا میں صرف اسلام کی صداقت کے لئے نادر اور اچھوتی دلیلیں ہی نہیں دوں گا۔ میرا خدا میرے ذریعہ اس کی صداقت کے لئے آسمان سے نشان نازل کرے گا۔ اس نے آریوں کے پہلوان پنڈت لیکھرام کو چاروں شانے چت گرایا اور کہا اس کی مدد کے لئے جو آریہ بھی آئے گا وہ بھی اگر میدان میں کام نہ آئے تو انعام پائے۔ وہ للکارا

کرامت گرچہ بے نام و نشان است
بیا بنگر ز غلمان محمد

اس نے صلیبی عقیدہ کو اس طرح پاش پاش کیا کہ عیسائیت کا طلسم دھواں بن کر اڑنے لگا۔ اب اسلامی فوجوں نے عیسائیت کے حلقوں پر بڑھ بڑھ کر حملے کرنے شروع کئے۔ اب اسلام کی جھاؤنیاں جو دار الحرب قرار پا چکی تھیں انہوں نے عیسائیت کے گھروں میں جا کر اور ہلالی جھنڈا پھر صلیبی پرچم پر غالب آنے لگا۔

چاروں طرف ایک شور برپا ہو گیا کہ ایک خادم اسلام اٹھا اور ہر طرف سے واہ واہ کے ڈونگرے برسنے لگے۔ اس نے اسلام کی تائید میں وہ دلائل پیش کئے کہ اس سے پہلے وہ سننے میں نہ آئے تھے۔ اہلحدیث کے ایک مشہور ایڈووکیٹ نے ان دلائل کا مشاہدہ کیا تو پکار اٹھا کہ چودہ سو سال میں ایسا خادم اسلام نہ دیکھا تھا۔

(اشاعۃ السنہ جلد ۷ نمبر ۶)

لیکن اس ناہنجار دنیا نے کب کسی مصلح سے درگذر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے مشن کو شہرت دینے کے لئے۔ اس کے غلغلہ کو بلند کرنے کے لئے مخالفت کے طوفان برپا کرا دیئے اس نے اپنی پاک کتاب میں فرمایا تھا و نرید ان نمنّ علی الذین استضعفوا فی الارض ونجعلھم ائمۃ ونجعلھم الوارثین اب لوگوں نے پھونک پھونک کر قدم رکھنا شروع کیا اور اس نے بھی اعلان کر دیا کہ میں نے خار دار جھاڑیوں میں سے گذرنا ہے۔ نرم پاؤں والے میرے ساتھ نہ آئیں لیکن اسلام کی مصیبت کا رونا کچھ ایسے درد سے اس نے رویا۔ کچھ ایسے طریق سے دردمندوں کو اس نے بلایا کہ لوگ انسان وغیرہ ان اس کے گرد اکٹھا ہونے شروع ہوئے۔ اس نے کہا ؎

پیش چشمان شما اسلام در خاک او فتاد
چیست عذرے پیش حق اے مجمع متنعمین

اپنے بھیجنے والے کو جنگ بدر کی دعا کی طرح کچھ اس طرح اس نے پکارا کہ عرش الٰہی بھی کانپ اٹھا۔ اس نے کہا ؎

اے خدا زود آ و بر ما آب نصرت ہا ببار
یا مرا بردار یارب زیں مقام و تشیں

اب کچھ پروانے اس شمع کے گرد اکٹھا ہونا شروع ہوئے یا یوں کہہ لو کچھ دیوانے سر میں جوش جنوں لئے اس کے قدموں میں آ پہنچے اور جو بھی آتا اس پارس پتھر کے ساتھ مس کرنے کے بعد پارے کا سونا بن جاتا۔ وہ جب اپنے علاقہ میں جاتا تو لوگ اس کی چمک دیکھ کر حیران رہ جاتے۔ لوگ اسے دیکھ کر مسیح کی روحانی عظمت کا اندازہ کرتے۔ مخالفت کے طوفان بھی بڑھتے گئے اور اس کی آواز بھی زیادہ بلند ہوتی گئی۔ وہ ہر شور پر غالب آئی اور آتی چلی گئی۔ اس نے کہا آج تم میرے لائے ہوئے پیغام پر کان نہیں دھرتے۔ لیکن وقت آئے گا کہ اسلام کی صداقت کے لئے تم وہی دلائل پیش کرو گے جو میں نے اپنی کتابوں میں بتا دیئے ہیں اور آئندہ ہم بھی اسلام کی وہی تعبیر بیان کرنے پر مجبور ہیں جو اس نے کی ہے۔ اس نے کہا تھا ؎

امروز قوم من نشناسد مقام من
روزے بگریہ یاد کنند وقت خوشترم

مصائب کی آندھیاں مخالفت کے طوفان اس کے پائے ثبات میں لغزش پیدا نہ کر سکے۔ اپنے بھیجنے والے کا نام لے کر وہ کام کرتا چلا گیا۔ آخر ایک دن آ گیا جب اس کے بھیجنے والے نے اسے اپنے پاس بلا لیا۔ دنیا نے اس کی وفات پر اعتراف کیا کہ

" وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے "

(اخبار وکیل امرتسر)

دنیا نے اسے فتح نصیب جرنیل کہا۔ نازش فرزندان تاریخ کہا۔ اسے مذہبی دنیا میں انقلاب پیدا کرنے والا قرار دیا۔

لیکن اس کا کام اس کی وفات سے رکا نہیں۔ وہ ایک ایسی تنظیم پیدا کر گیا جس کی بدولت اس کا مشن پھیلتا اور پھولتا رہا اور آج اس کے مشن کی شاخیں دنیا کے ہر ملک میں موجود ہیں۔ کہا کرتے تھے کہ سلطنت برطانیہ پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس کی نو آبادیاں دنیا کے ہر کونے میں پائی جاتی تھیں لیکن اس کا سورج نصف النہار پر پہنچ کر مائل بزوال ہو گیا۔ لیکن ہم کہہ سکتے ہیں کہ آج حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی جماعت پر سورج غروب نہیں ہوتا۔

پس آؤ نوجوانو! آج یہ عہد کریں کہ مسیح پاک علیہ السلام کی لائی ہوئی تعلیم کو دنیا کے آخری کونوں تک پہنچائیں گے۔ اس صحابی کی طرح جس نے اپنا گھوڑا سمندر میں ڈال دیا تھا۔ اور پھر اپنے اللّٰہم الٰہ العالمین خدا کو مخاطب کر کے کہا تھا خداوندا میں نے ارادہ کیا تھا کہ محمد رسول اللہ کا پیغام دنیا کے آخری کونہ تک پہنچاؤں گا لیکن میرے لئے یہ سمندر حائل ہے۔ اور یہ یقین رکھتے کہ خدا کے پیغام کو پہاڑوں کی بلندیاں اور سمندروں کے طوفان بھی روک نہیں سکا کرتے۔ آؤ ہم اپنے آقا کی زبان میں یہ گاتے ہوئے کندھے سے کندھا ملا کر آگے بڑھیں ؎

محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

حصہ آمد کے موصی بقایا دار اصحاب کی خدمت میں!

(مالی سال کے اختتام میں صرف چار ہفتے باقی ہیں)

احباب کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ر اپریل ۱۹۵۸ء کو ختم ہو رہا ہے۔ گویا اس سال کے ختم ہونے میں صرف چار ہفتے باقی ہیں۔ مجلس شوریٰ منعقدہ مارچ ۱۹۵۷ء میں حصہ آمد کا بجٹ آمد سال رواں کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۵،۲۵،۰۰۰ منظور فرمایا تھا یعنی ۵،۲۵،۰۰۰ کی رقم ۳۰ر اپریل ۱۹۵۸ء تک حصہ آمد کے موصی احباب نے اشاعتِ اسلام و دیگر ضروریات سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے فراہم کرنی ہے۔ اس مقررہ بجٹ کے لحاظ سے ہفتہ مختتمہ ۲۲ر مارچ تک ۴،۷۰،۳۳۴ کی رقم اس مد میں آجانی چاہیئے تھی۔ مگر اس تاریخ تک اس مد میں جو اصل آمد ہوئی ہے وہ ۴،۵۱،۸۴۵ ہے یعنی ۲۲ر مارچ تک کے تدریجی بجٹ آمد کے مقابلہ میں ۱۸،۴۸۹ کی کمی ہے۔ اس لئے اس مختصر نوٹ کے ذریعہ خاکسار حصہ آمد کے بقایا دار موصی اصحاب کو متوجہ کرتا ہے کہ اب وقت بہت تنگ ہے اور ہم نے اس تنگ وقت میں نہ صرف مقررہ بجٹ کو پورا کرنا ہے بلکہ ۳۰ر اپریل تک مقررہ بجٹ سے بھی زیادہ رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خوشنودی اور دعائیں حاصل کرنی ہیں۔ پس وہ موصی احباب جو حصہ آمد کے بقایا دار ہیں ان کا فرض ہے کہ اپنے بقایوں کی رقوم (معہ حصہ آمد مارچ و اپریل) زیادہ سے زیادہ ۲۰ر اپریل تک اپنی جماعت کے سیکرٹری مال کو باخذ رسید ادا کر کے اپنے حسابات کو بے باق اور صاف کر دیں۔ صرف اور صرف اسی صورت میں وہ رقوم ۳۰ر اپریل ۱۹۵۸ء تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو سکتی ہیں ورنہ ۲۰ر اپریل کے بعد ادا ہونے والی رقوم کے متعلق اندیشہ ہے کہ وہ اگلے سال کی آمد میں شمار ہوں۔ اور ان کے ادا کرنے والے احباب حسابات کی رُو سے سالِ رواں کے بقایا دار سمجھے جائیں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ وصیت کا معاملہ ایک نہایت نازک اور پاکیزہ عہد ہے جو بندہ اپنے رب سے کرتا ہے۔ کہ میں اشاعتِ اسلام اور دیگر مقاصد و ضروریات سلسلہ کے لئے اپنی آمد کا ۱/۱۰ سے ۱/۳ تک اپنے رب کے حضور پیش کرتا ہوں۔ یہ عہد کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حصے کو بقائے میں رکھنا اور اپنی دنیوی ضروریات کو مقدم کر لینا اللہ تعالیٰ سے وفاداری کی علامت نہیں ہے اور اس عہد کے بھی منافی ہے جو اس نے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوتے وقت بایں الفاظ کیا تھا کہ

"میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا"

اللہ تعالیٰ کی ذات غنی ہے۔ وہ ہمارے اموال کا محتاج نہیں۔ یہ اموال بھی اسی کے عطا کردہ ہیں مگر وہ چاہتا ہے کہ اس رنگ میں ہمیں خدمتِ اسلام کا موقعہ دے اور ہمارے حقیر نذرانوں کو شرفِ قبولیت عطا کر کے دین و دنیا میں ہمیں معزز اور کامران بنا دے۔ یہ اس کے وعدے ہیں اپنے پیارے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے۔ اور یہ وعدے بالیقین پورے ہوں گے مگر پہلے وہ ان وعدوں کی تکمیل و تعمیل کرانا چاہتا ہے جو ہم نے اس کے دین کی اشاعت کے لئے اس کے ساتھ کئے ہیں۔

پس اے بھائیو۔ بہنو اور بزرگو! جو اپنی وصیتوں کے حساب میں بقایا دار ہو ہوشیار ہو جاؤ اور بیدار ہو جاؤ اور اپنے بقایوں کو معہ حصہ آمد مارچ و اپریل ۲۰ر اپریل تک ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو جاؤ۔ یہ دنیا آنی اور فانی ہے۔ ہم میں سے کون جانتا ہے کہ کل تک وہ زندہ رہے گا۔ مبارک ہے وہ جو اپنے خدا سے کئے ہوئے وعدوں کو اپنی زندگی میں آپ پورا کر دیتا ہے اور انہیں پورا کرنے کا کام اپنے پسماندگان پر نہیں چھوڑتا۔

از عمل ثابت کن آں نور کہ در ایمانِ تست
دل چو دادی یوسفے را راہِ کنعاں را گزیں (المسیح الموعودؑ)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری چھوٹی بچی بعارضہ بخار و خسرہ سخت بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(مبشر احمد اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ ربوہ)

۲۔ میں عرصہ تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہوں۔ درویشانِ قادیان و صحابہ کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ جلد صحت عطا فرمائے اور میری پریشانیاں دور کرے۔

(اہلیہ ملک محمود احمد بنت شیخ نصیر الحق سلطانپورہ لاہور)

۳۔ میرے تایا جان محترمی بابو فضل دین صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ لاہور نے چند دن ہوئے آنکھ بنوائی تھی۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں نیز میری ہمشیرہ شمیم اختر کو درد گردہ کا دورہ ہوا ہے۔ دوست ان کی بھی صحت کے لئے دعا کریں۔

(عبد السمیع شاد لاہور)

۴۔ میری اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ بیماری دن بدن طول پکڑ رہی ہے احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ مولیٰ کریم صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرما کر لمبی زندگی دے۔

(بشیر الدین احمد سیکرٹری انجمن احمدیہ بڈھو رانجھا ضلع سرگودہا)

۵۔ مجھے ایک مقدمہ درپیش ہے احباب سے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار محمد ظریف بذاء اللہ احمدی جہلم مشین محلہ ۳ جہلم)

۶۔ میرے بڑے بھائی اخوند محمد عبد القادر خان صاحب بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(اقبال محمد خاں لاہور)

۷۔ میری والدہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں نیز بابو فضل دین صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ نے آنکھوں کا اپریشن کرایا ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ (لطیف احمد سیالکوٹ)

۸۔ مقامی عدالت میں ماہ جنوری ۱۹۵۸ء سے میرا ایک مقدمہ دائر ہے۔ بزرگان اور احباب جماعت کی خدمت میں مقدمہ میں بسہولت کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ (ماسٹر امیر عالم لیہ ضلع مظفرگڑھ)

۹۔ میرے چھوٹے بھائی محمد حنیف اصغر عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ مذکور کی صحت یابی کے لئے دعا کریں کہ خدا تعالےٰ اسے اور دوسرے بیمار بھائیوں کو کامل شفا عطا کرے۔ (احمد علی سراج پوری صدر بازار بزاز محلہ لاہور چھاؤنی)

۱۰۔ گلزار احمد صاحب مکینک بشیر آباد ابن مستری راج دلی ایک حادثہ میں بری طرح جھلس گئے ہیں۔ احباب جماعت گلزار احمد صاحب کی کامل صحت کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔

(علی محمد نجم اکاؤنٹنٹ بشیر آباد براستہ ٹنڈو الہ یار)

دعائے مغفرت

میری محترمہ دادی صاحبہ مورخہ ۳ر ۱۳ ۵۸ء بروز پیر فوت ہو گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت دعا فرمادیں اللہ تعالےٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ آمین

جن دوستوں نے تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ ان کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ کیونکہ فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے۔ (حکیم محمود احمد از خانیوال دار الشفاء نمبر ۱۱۲)

خدام الاحمدیہ کے عہد کے متعلق ضروری اعلان

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے خدام الاحمدیہ کے عہد کے الفاظ میں کسی قدر ترمیم کی گئی ہے۔ چنانچہ آئندہ کے لئے عہد کے الفاظ حسب ذیل ہوں گے۔

"اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ

میں اقرار کرتا ہوں۔ کہ دینی۔ قومی اور ملی مفاد کی خاطر میں اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔ اسی طرح خلافتِ احمدیہ کے قائم رکھنے کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گا۔ اور خلیفہ وقت جو بھی معروف فیصلہ کریں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا۔" (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

قائدین مجالس نوٹ فرمالیں کہ موجودہ سہ ماہی مختتمہ ۳۰ر اپریل ۱۹۵۸ء کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" بطور نصاب مقرر کی گئی ہو جاتی ہے۔ تمام قائدین یہ کتاب خدام کو پڑھا لیں اور آخر میں امتحان لیکر مرکز میں رپورٹ کریں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۱۹۵۴ء اور ۱۹۵۶ء کے دوران ۵ ارب ۵۱ کروڑ ڈالر کی امداد

اقوام متحدہ کی رپورٹ۔ سب سے زیادہ امداد امریکہ نے دی

اقوام متحدہ یکم اپریل۔ اقوام متحدہ نے اعلان کیا ہے کہ دنیا کے پسماندہ ممالک کو ۱۹۵۴ء اور ۱۹۵۶ء کے درمیان عطیات اور قرضوں کی صورت میں ۵ ارب ۵۱ کروڑ ڈالر کی امداد دی گئی۔

اس امداد کا غالب حصہ یعنی ۴ ارب ۹۶ کروڑ ڈالر متعدد ملکوں نے انفرادی طور پر ادا کیا۔ اس میں سب سے زیادہ حصہ امریکہ نے ادا کیا۔ بقیہ ۵۵ کروڑ ڈالر بین الاقوامی اداروں کے توسط سے فراہم کئے گئے۔ اقوام متحدہ نے یہ اعداد و شمار ۱۹۵۷ء کے شماریاتی سالنامہ میں شائع کئے ہیں۔ یہ کتاب ۶۷۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں دنیا بھر کے مختلف موضوعات کے متعلق اعداد و شمار جمع کئے گئے ہیں۔ اس کتاب میں پیدائش اموات۔ اقتصادی، مالیاتی، مجلسی اور ثقافتی امور کے متعلق ۱۹۱ نقشے شامل کئے گئے ہیں۔

اس سالنامہ میں پہلی مرتبہ نئے ترقی پذیر ملکوں کو بین الاقوامی اقتصادی امداد کے اعداد و شمار بالتفصیل فراہم کئے گئے ہیں۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ ۵۶-۱۹۵۴ء کے دوران میں دو طرفی بنیاد پر امداد دینے والے بڑے ملکوں میں امریکہ کے (۳ ارب ۸۰ کروڑ ڈالر) فرانس کے ایک ارب ۴۱ کروڑ ڈالر) برطانیہ کے (۲۷ کروڑ ڈالر) آسٹریلیا کے (۱۱ کروڑ ڈالر) کینیڈا کے (۶ کروڑ ڈالر) اور ہالینڈ کے (۶ کروڑ ڈالر) شامل ہیں۔

عطیات کی مجموعی مالیت ۳ ارب ۷۴ کروڑ ڈالر کے برابر ہوئی۔ اور طویل مدت قرضوں کی صورت میں ایک ارب ۲۲ کروڑ ڈالر کی امداد دی گئی۔ اس امداد کا غالب حصہ یعنی ۲ ارب ۹۲ کروڑ ایشیا اور مشرق بعید کے ملکوں کو ملا۔ افریقہ کو ایک ارب ۸۰ کروڑ اور لاطینی امریکہ کے ملکوں کو ۴۶ کروڑ ڈالر کی امداد دی گئی۔

بین الاقوامی فنی امداد و اعانت کے اداروں کو کل ۲۸ کروڑ ڈالر موصول ہوئے جن میں نصف سے زائد امریکہ نے اور ۱/۵ برطانیہ اور فرانس نے فراہم کئے۔ سالنامہ میں بتایا گیا ہے کہ بیرونی اقتصادی امداد کی ان رقوم میں حتی الامکان فوجی یا دفاعی امداد کو شامل نہیں کیا گیا ہے

سابقہ برسوں کی طرح اقوام متحدہ کے متعلقہ حکام آہنی پردہ کے ملکوں سے اس ضمن میں کافی معلومات حاصل نہیں کر سکے۔ اس لئے متعدد عالمی فہرستوں اور جائزوں میں سے روس اور مشرقی یورپ کے ملکوں کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ بعض شعبوں مثلاً صنعتی پیداوار وغیرہ میں ان ملکوں کے سرکاری اعداد و شمار علیحدہ دئے گئے ہیں۔

بنیادی اشیاء کے متعلق ۱۹۵۶ء میں امریکہ اور روس کی صنعتی پیداوار کی فیصد شرح کا موازنہ حسب ذیل ہے۔

	امریکہ	روس
کوئلہ	۳۰ فیصد	۱۹ فیصد
خام پٹرولیم	۴۴ ”	۱۰ ”
برقی قوت	۴۱ ”	۱۱ ”
سیمنٹ	۲۵ ”	۱۱ ”
فولاد	۲۷٫۵ ”	۱۷ ”
موٹر کاریں و لاریاں	۶۰ ”	۴ ”

معاشرتی اعداد و شمار کے ضمن میں بتایا گیا ہے کہ تقریباً تمام ملکوں میں عورتوں کی اوسط مردوں سے زیادہ ہے سوویٹ روس نظریاتی اور عملی سائنس کی کتابوں کی اشاعت میں ملکوں پر بازی لے گیا۔ فلسفہ پر سب سے زیادہ کتابیں جاپان نے - مذہب پر ہندوستان نے اور معاشرتی علوم اور ادب پر سوویٹ روس نے شائع کیں۔

آٹے اور چینی کا ذخیرہ پکڑا گیا

لاہور یکم اپریل۔ صوبائی محکمہ خوراک کے عملے نے اتوار کو گوالمنڈی کے علاقے میں ایک گودام پر چھاپہ مار کر سولہ بوری آٹا اور چودہ سو روپے کی مالیت کی کھانڈ برآمد کی یہ اشیاء اس علاقے کے باشندوں نے بلیک مارکیٹ کرنے کے لئے جمع کر رکھی تھیں۔ ان کے خلاف سرکاری احکام کی خلاف ورزی کے الزام میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

ایٹمی تجربات نسلِ انسانی کیلئے عظیم خطرہ ہیں

متعدد امریکی اور جاپانی سائنسدانوں کی رائے

نیویارک یکم اپریل۔ امریکہ اور جاپان کے متعدد ایٹمی سائنسدانوں نے متنبہ کیا ہے کہ اگر ایٹمی تجربات جاری رکھے گئے تو پندرہ سے بیس برس تک نسل انسانی کو خطرہ لاحق ہو جائیگا

ایک ٹیلیویژن انٹرویو میں ٹوکیو یونیورسٹی کے فزکس سکول کے ڈین کنجیرو کموزا نے کہا کہ دیگر جاپانی سائنسدانوں کا خیال ہے کہ ایٹمی تجربات کے باعث بیس برس کے اندر نسل انسانی کی تباہی کا اندیشہ ہے

ایک امریکی سائنسدان نے انٹرویو میں کہا کہ ان تجربات کے باعث قریباً دس لاکھ اشخاص لیوکیمیا اور اسی طرح دوسری بیماریوں کے شکار ہو جائیں گے۔ ایسے یہ اشخاص دوسری بیماریوں کے باعث بھی موت کا شکار ہو سکتے ہیں۔ لیکن اگر ایٹمی تجربات جاری رکھے گئے تو یہ تعداد پچاس لاکھ تک پہنچ جائے گی۔ آپ نے بتایا کہ ایٹمی دھماکوں کے باعث متعدد اشخاص پہلے ہی ایٹمی بیماریوں میں مبتلا ہو چکے ہیں

سٹیونسن کا بیان

امریکہ کے گذشتہ صدارتی انتخاب میں ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار مسٹر ایڈلائی سٹیونسن نے کہا کہ امریکہ نے ایٹمی تجربات بند کرنے کے سلسلہ میں پہل کرنے کا موقعہ کھو دیا ہے

ایک بیان میں آپ نے کہا کہ ۱۹۵۶ء کے صدارتی انتخاب میں میں نے تجویز پیش کی تھی کہ امریکہ فوراً ایٹمی تجربات بند کر دے اگر یہ تجربات اس موقع پر بند کر دئیے جاتے تو اس کا ایسے ممالک پر جن کے پاس ایٹمی ہتھیار نہیں ہیں۔ زبردست اخلاقی اثر پڑ چکا ہوتا۔

آپ نے کہا کہ اگر روس نے ایٹمی تجربات بند کر دئیے تو یہ امریکہ کے مقابلے میں اس کی اخلاقی فتح کے مترادف ہوگا۔

محکمہ خارجہ کا اعلان

ذرائع ذیتا امریکی محکمۂ خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ روسی احتجاج کے باوجود امریکہ بحرالکاہل کے جزائر مارشل میں آئندہ ماہ ایٹمی تجربات کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

محکمہ خارجہ نے ہفتہ کے روز ایک بیان میں کہا ہے کہ اقوام متحدہ میں امریکی پوزیشن کو اچھی طرح واضح کیا جا چکا ہے۔ جیسا کہ سوویٹ روس کو علم ہے بحرالکاہل کے جزائر کے تولیتی علاقہ میں ایٹمی تجربات کے مسئلہ پر کئی بار اقوام متحدہ کی تولیتی کونسل میں مفصل بحث ہو چکی ہے۔ بیان میں یاد دلایا گیا ہے کہ جب سلامتی کونسل نے ۱۹۴۷ء میں اس علاقہ کے لئے تولیتی سمجھوتہ متفقہ طور پر منظور کیا تھا۔ اس وقت امریکہ اس علاقہ میں ایٹمی تجربے کر چکا تھا۔ تولیتی سمجھوتہ میں اس واقعہ کو مدنظر رکھا گیا تھا کہ یہ جزائر عسکری اعتبار سے ایک اہم علاقہ میں واقعہ ہیں۔ جہاں پہلے ایٹمی تجربات ہو چکے ہیں اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے۔ بالخصوص اقوام متحدہ کے منشور کے آرٹیکل ۸۴ اور تولیتی سمجھوتہ کے آرٹیکل ۵ میں گنجائش رکھ دی گئی ہے کہ انتظامی حکومت کی حیثیت سے امریکہ اس امر کی ضمانت دے گا کہ تولیتی علاقہ بین الاقوامی امن اور سلامتی کو برقرار رکھنے میں اپنا حصہ ادا کرے گا۔

امریکہ کی طرف سے روس اور دوسرے ملکوں کے نام ایک یادداشت ارسال کی گئی تھی جس میں آئندہ ماہ کے متوقع ایٹمی تجربات کے پیش نظر بحرالکاہل میں خطرہ کے علاقہ کی نشاندہی کی گئی تھی ماسکو میں اس یادداشت کی وصول کے بعد تاس ایجنسی نے روس کی جانب سے احتجاج کا اعلان کیا تھا۔ حالانکہ روس نے پچھلے ہفتہ ہی بلا اطلاع ایٹمی تجربات کے ایک طویل سلسلہ کو مکمل کیا ہے

روسی احتجاج سے ایک روز قبل جمعرات کو بین الاقوامی سمندری قانون کی کانفرنس میں روسی وفد نے جنیوا میں کھلے سمندروں میں ایٹمی تجربات کی قانونی حیثیت پر طویل بحث چھیڑنے کی کوشش کی تھی۔ کانفرنس نے روسی تجویز کو مسترد کر کے ہندوستانی قرارداد منظور کر لی تھی کہ اس مسئلہ کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کیا جائے۔

برطانیہ میں سگریٹ نوشی میں

غیر معمولی اضافہ

لنڈن یکم اپریل۔ برطانیہ کے سگریٹ نوش۔ ڈاکٹروں کی اس تنبیہ کو مسلسل نظر انداز کر رہے ہیں کہ سگریٹ نوشی سے پھیپھڑے کا سرطان پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے سگریٹ نوشی بند کر دینی چاہئیے۔ تمباکو کی صنعت کے ایک جائزے سے معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ میں سگریٹ نوشی بدستور زوروں پر ہے گزشتہ سال برطانیہ میں مجموعی طور پر ایک کھرب ۲ ارب ۳۳ کروڑ اسی لاکھ سگریٹ پیے گئے جو کہ سگریٹ نوشی کا ریکارڈ ہیں۔

عطاء الرحمن کی وزارت بحال کردی گئی

صوبائی اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو طلب کرلیا گیا

ڈھاکہ ۲ اپریل۔ مشرقی پاکستان کے قائم مقام گورنر مسٹر حامد علی نے کل صبح ساڑھے دس بجے اپنے عہدہ کا حلف اٹھایا۔ نئے وزیر اعلیٰ مسٹر ابو حسین سرکار کو فی الفور برطرف کیا اور عوامی لیگ کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر عطاء الرحمن کو نئی کابینہ بنانے کی دعوت دی ساڑھے گیارہ بجے مسٹر عطاء الرحمن وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے اپنے عہدہ کا حلف اٹھا چکے تھے اور ان کی پرانی کابینہ کی بحالی کا اعلان کیا جاچکا تھا۔

حلف اٹھانے کے بعد مسٹر عطاء الرحمن نے اخباری نمائندوں کو بتایا، میری کابینہ کی بحالی جمہوریت کی فتح اور ایک سازش کی شکست ہے۔ اس صوبے میں جمہوریت محفوظ ہوگئی ہے۔

مسٹر عطاء الرحمن کو جلوس کی صورت میں مشرقی پاکستان کے سیکرٹریٹ میں لایا گیا۔ رات کو انہوں نے ایک نشری تقریر میں اٹھارہ گھنٹے کے ڈرامائی واقعات پر روشنی ڈالتے ہوئے اعلان کیا کہ میں اسمبلی میں اکثریت کی حمایت کے بغیر ایک دن کے لئے بھی برسر اقتدار رہنا پسند نہیں کرتا۔

مسٹر عطاء الرحمن سے قائمقام گورنر مسٹر حامد علی نے حلف لیا۔ گورنمنٹ ہاؤس کے دربار ہال میں ارکان اسمبلی۔ سفارتی نمائندے اور متعدد سرکاری و غیر سرکاری اصحاب موجود تھے۔ مسٹر عطاء الرحمن کی پرانی کابینہ کے سب (نو) ارکان بحال کر دیئے گئے ہیں ان کے نام یہ ہیں:

کفیل الدین چودھری۔ مسیح الرحمن دھر۔ منورانا ناتھ دتہ۔ منورنجن دھر۔ خیرات حسین عبدالرحمن خاں۔ منصور علی۔ سرت چندر مجمدار اور مسٹر گورچند بالا۔

اسمبلی کا اجلاس

دریں اثنا قائم مقام گورنر نے جمعرات کو اسمبلی کا اجلاس طلب کر لیا ہے۔ انہیں مسٹر عطاء الرحمن نے اسمبلی کا اجلاس بلانے کا مشورہ دیا تھا۔ جمعرات کو مسٹر عطاء الرحمن یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ انہیں ارکان اسمبلی کی واضح اکثریت کی حمایت حاصل ہے۔

یاد رہے صوبائی اسمبلی کا اجلاس سابق گورنر مسٹر فضل الحق نے مسٹر ابو حسین سرکار کے مشورہ پر پرسوں رات ملتوی کیا تھا۔

پاکستان کو بھارت کی یقین دہانی

کراچی ۲ اپریل۔ بھارتی حکومت نے پاکستان کو یقین دلایا ہے کہ مشرقی پاکستان اور آسام کی سرحد پر فائرنگ بالکل بند کر دی جائے گی۔ بھارت کی طرف سے یہ فائرنگ گزشتہ تین ہفتوں سے جاری تھی اور اس میں پاکستان کو مالی اور جانی نقصان اٹھانا پڑا۔

معلوم ہوا ہے کہ بھارتی حکومت نے حکومت آسام سے کہا ہے کہ سرحد پر فائرنگ بند کرانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں اس سے قبل پاکستان نے سرحدی فائرنگ پر بھارت سے احتجاج کیا تھا۔

خدا کے وجود سے خروشیف کا انکار

پرس ۲ اپریل۔ روس کے آمر کامریڈ خروشیف نے ایک مرتبہ پھر اپنے اس عقیدہ کا اعلان کیا ہے کہ خدا کا کوئی وجود نہیں۔ کمیونسٹ پارٹی کے اعلیٰ سربراہ مسٹر خروشیف نے جس دن مارشل بلگانن کو ہٹا کر روس کی وزارت عظمیٰ سنبھالی۔ اسی دن ماسکو ریڈیو نے یہ اعلان نشر کیا۔ ایک فرانسیسی نامہ نگار نے آپ سے پوچھا آپ نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ مذہب کے خلاف جدوجہد میں گزارا ہے اب فرمایئے کیا خدا موجود ہے یا ایک برتر طاقت کا وجود ہے؟ خروشیف نے کہا میرے خیال میں خدا کا کوئی وجود نہیں۔ میں عرصہ ہوا اپنے آپ کو اس عقیدہ سے آزاد کر چکا ہوں۔ مسٹر خروشیف نے مزید کہا میری رائے میں مذہب اور علم ایک دوسرے کی ضد ہیں۔

تمباکو نوشی ترک کرنیوالوں کا مرکز

لنڈن ۲ اپریل۔ لنڈن کے کچھ لوگوں نے جو ایک دوسرے کی باہمی مدد سے تمباکو نوشی ترک کرنا چاہتے ہیں۔ اپنا ایک مرکز قائم کر لیا ہے (۱)

(۲) جہاں وہ بیٹھ کر آپس میں صلاح مشورے کر سکتے ہیں۔ غیر تمباکو نوشوں کی قومی سوسائٹی کے زیر اہتمام سٹی میں اس مرکز کا افتتاح عمل میں آئے گا۔ سوسائٹی کے سیکرٹری دیو رنڈری نے بتایا کہ گزشتہ چند ہفتوں میں ان کو تین ہزار آدمیوں کے خطوط ملے ہیں جو اس عادت کو ترک کرنا چاہتے ہیں۔

”مغربی پاکستان میں چینی کی کمی ختم ہوتے ہی کنٹرول ہٹالیا جائیگا“

صوبائی اسمبلی کے وقفۂ سوالات میں وزیر خوراک کا بیان

لاہور ۲ اپریل۔ کل صوبائی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں ڈاکٹر خان صاحب کے ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے صوبائی وزیر خوراک و زراعت مسٹر ایم۔ ایچ۔ قزلباش نے اعلان کیا کہ جب صوبے میں کھانڈ کی کمی ختم ہوجائے گی تو حکومت اس پر سے کنٹرول اٹھالیگی۔

بہت سے ارکان کے متعدد ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے مختلف پارٹیوں کے لیڈروں کا ایک اجلاس بلایا ہے تاکہ شہری اور دیہاتی علاقوں کے کھانڈ کے کوٹہ میں جو فرق ہے اس پر بات چیت ہوسکے۔ اور کوئی حل تلاش کیا جائے لیکن بہت سے ایسے حضرات کے جواب کا ابھی انتظار ہے جنہیں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔

مسٹر قزلباش نے بتایا کہ ضلع لائلپور کے ۱۳۷۷ دیہات میں سے ۲۷۲ کو کھانڈ مہیا کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں دیسی کھانڈ کافی مقدار میں دستیاب ہوتی ہے۔

وزیر مہاجرین و بحالیات شیخ مسعود صادق نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ مرکزی حکومت اس بات پر غور کر رہی ہے کہ ایک قانون بنایا جائے جس کی رو سے مہاجرین کو اس زمین کے عوض جو پہلے ان کے قبضے میں تھی اب ان کو الاٹ شدہ زمین کے مالکانہ حقوق دے دیئے جائیں۔ ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہاجرین الاٹ شدہ زمین کے درختوں کو حاکم مجاز کی اجازت ہی سے کاٹ سکتے ہیں۔

وزیر صحت خان خداداد خان نے بتایا کہ سرطان کا علاج کرنے کے لئے میو ہسپتال لاہور۔ گنگا رام ہسپتال لاہور نشتر میڈیکل کالج ملتان اور سول ہسپتال حیدر آباد میں انتظام موجود ہے۔ مزید برآں ہر تعلیمی ادارے کو سہولتیں بہم پہنچائی جارہی ہیں۔ ان کے علاوہ طبیبوں کی تربیت کے لئے ایک انسٹی ٹیوٹ آف ایڈیالوجی بھی قائم کرنے کی تجویز ہے۔ انہوں نے کہا۔ غیر ملکی ماہرین سے اس بات پر بھی بات چیت ہو رہی ہے کہ میو ہسپتال اور نشتر ہسپتال جیسے مرکزی اداروں میں آئسوٹوپس سنٹر کھولے جائیں گے۔

وزیر اعظم ملک فیروز خان نون کا بیان

کراچی ۲ اپریل۔ وزیر اعظم پاکستان ملک فیروز خان نون نے کل ایک تفصیلی بیان میں واضح کیا کہ مشرقی پاکستان کے گورنر کے عہدے سے مسٹر فضل الحق کو اس وجہ سے برطرف کیا گیا ہے کہ انہوں نے آئین کے بالکل خلاف کارروائی کی تھی۔ وزیر اعظم نے یقین دلایا کہ اگر مسٹر عطاء الرحمن کو اسمبلی کے ارکان کی اکثریت کا اعتماد حاصل نہ ہوا۔ تو حزب اختلاف کے لیڈر کو وزارت بنانے کے لئے کہا جائے گا۔ اور اگر انہیں بھی اکثریت کی تائید حاصل نہ ہوئی تو پھر صوبے میں دفعہ ۱۹۳ کا نفاذ ناگزیر ہوجائے گا۔

ملک نون نے کہا ”ہم کسی کو جمہوری ادارے تباہ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے“۔

وزیر اعظم نے انکشاف کیا کہ ”صدر میجر جنرل سکندر مرزا نے مسٹر فضل الحق کو ٹیلیفون پر یہ مشورہ دیا تھا کہ وہ کوئی غیر آئینی اقدام نہ کریں۔ اس کے باوجود مسٹر فضل الحق نے مسٹر عطاء الرحمن کی کابینہ کو برطرف کر دیا“۔

ہاشم خان نے چیمپین شپ جیت لی

لنڈن ۲ اپریل۔ ۴۲ سالہ ہاشم خاں نے کل لنڈن میں برطانوی سکواش ریکٹ چیمپین شپ جیت لی۔ جب انہوں نے اپنے بھائی اعظم خاں کو فائنل میں ۷/۹، ۶/۹، ۹/۶، ۷/۹ سے شکست دیدی۔

یاد رہے ہاشم خاں اس سے پیشتر بھی چھ مرتبہ چیمپین شپ جیت چکے ہیں اور وہ اس وقت دنیا کے بہترین سکواش کھلاڑی تسلیم کئے جاتے ہیں